سوال

(280) پلاٹ کی قیمت سے حصہ مانگنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملتان سے محمد حسین لکھتے ہیں کہ عرصہ ہوا حکومت نے ہمارے والد محترم کو پلاٹ دیا تھا جسے ہمارے والد تعمیر کر کے اس میں رہائش پذیر ہو گے کچھ عرصہ بعد حکومت نے ہمارے والد محترم سے پلاٹ کی قیمت کا مطالبہ کیا تاکہ مستقل طور پر مذکورہ پلاٹ ان کے نام منتقل ہو جائے اس وقت ان کے پاس کوئی رقم نہ تھی ہمارے بڑے بھائی نے اپنی کمائی سے اس پلاٹ کی رقم ادا کر دی ادائیگی کے بعد وہ پلاٹ ہمارے والد کے نام رجسٹری ہو گیا ان کی وفات کے بعد پلاٹ دونوں بھائیوں کے درمیان وجہ نزاع بن گیا بڑے بھائی کا موقف ہے کہ میں اس نے اس کی قیمت ادا کی تھی اس لیے میں اس کا مالک ہوں اس میں اور کوئی شریک نہیں ہے جبکہ میرا موقف ہے کہ اس پلاٹ کی رجسٹری والد محترم کے نام تھی اس لیے وہی اس کے مالک تھے ان کی وفات کے بعد بطور وراثت میں بھی اس کا حقدار ہوں واضح رہے کہ والد مرحوم کے ورثاء میں ہم دونوں زندہ ہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ صورت مسئولہ میں مذکورہ پلاٹ کا مالک وہی ہے جس کو حکومت نے الاٹ کیا ہے جس شخص نے اس پلاٹ کی قیمت ادا کی ہے وہ صرف اس بنا پر اس کا مالک نہیں ہو سکتا کہ اس نے اس کی رقم ادا کی ہے کیونکہ حکومت کا مطالبہ جس شخص سے تھا وہ اس کا مالک ہو گا بیٹے نے اگر رقم باپ کو دی ہے تو حسن سلوک اور باپ سے خیر خواہی تو قرار دیا جا سکتا ہے لیکن اسے بیٹے کی ملکیت کی وجہ نہیں بنایا جا سکتا لہذا باپ کے فوت ہونے کے بعد ہر قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد میں دونوں بیٹے برابر کے شریک ہیں اگر باپ زندگی میں کسی کے نام رجسٹری کرا گیا ہے تو اس کا یہ اقدام بھی شرعاً درست نہیں ہے دونوں بیٹے اس کے غلط اقدام کی درستگی کے شرعاً پابند ہیں لیکن چونکہ ایک بیٹے نے پلاٹ کی پوری رقم ادا کی ہے اس لیے اس کی دادرستی بھی ہونی چاہیے جس کی صورت یہ ہو سکتی ہے کہ پلاٹ کی رجسٹری کے وقت جتنی رقم ادا کی گئی تھی اس وقت کے حساب سے اس کی مالیت معلوم کی جائے اس وقت سونے کا کیا نرخ تھا اس کے مطابق رقم کا جتنا سونا آ سکتا تھا اس کا نصف یا موجودہ بھاؤ کے مطابق اس سونے کی قیمت کا نصف ادا کر کے دوسرا بھائی اس پلاٹ میں شریک ہو سکتا ہے پرانی کرنسی کی ادائیگی پر اس پلاٹ میں شریک نہیں ہو سکے گا پھر پلاٹ کی موجودہ بازاری قیمت لگا کر باہمی تصفیہ کر لیا جائے یعنی ایک بھائی دوسرے کو اس کی نصف قیمت ادا کر کے تمام پلاٹ کا مالک بن سکتا ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد :1 صفحہ :304